اور مادرِ وطن کو خیرباد کہنا پڑا۔ کئی آسیتیں چپ گئے۔ بعض پر قوم نے پتھروں کی بارش کی کہ وہ ان میں دب گئے۔ بعض پر مصائب و شدائد کی اس قدر بھرمار ہوئی کہ ان کے ساتھی شدت کرب سے پکار اٹھے۔ متیٰ نصر اللہ۔ ہمارا تو پچومر نکل گیا۔ نہ جانے نصرتِ الٰہی کب آئے گی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء کو ساری مخلوق سے زیادہ مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے سب سے زیادہ مصائب برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ طائف کی وادی پر جو ظلم و ستم آپ پر روا رکھا گیا تو قلم کو یارا نہیں کہ اسے لکھے اور الفاظ اس کی سنگینی کی صحیح تصویر کشی سے قاصر ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اللہ کی محبت کا دم بھرنا اور اعلائے کلمۃ الحق کا فریضہ ادا کرنا جان جوکھوں کا کام ہے جسے علامہ اقبال یوں الفاظ کا جامہ پہناتے ہیں ؎

یہ شہادت گہہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

طائف کے غنڈوں کی سنگ باری سے، لہولہان ہو کر آپ بے ہوش ہو گئے۔ فرشتوں نے اس حادثہ فاجعہ پر حاضر خدمت ہو کر ان نابکاروں کو صفحہ ہستی سے تباہ کرنے کا حکم مانگا تو رحمتِ عالم کی زبانِ مبارک سے بجائے بد دعا کے یوں دعا نکلی اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ؎

دعا مانگی الٰہی قوم کو چشم بصیرت دے بے چارے بےخبر ہیں تو انہیں نورِ ہدایت دے

اب تمہیدی کلمات کے بعد آیئے ذرا اصل موضوع پر روشنی ڈالیں۔ اعلانِ نبوت سے قبل آپ کی چالیس سالہ زندگی دنیا والوں کے سامنے عموماً اور اہل مکہ کے سامنے خصوصاً کھلی کتاب کی مانند تھی کسی کی کیا مجال کہ آپ کی کتاب زندگی کے ایک ورق تو کجا ایک نقطے پر بھی انگشتِ اعتراض رکھ سکے۔ اس کے برعکس آپ اپنی بلند کرداری، اعلیٰ اوصاف کا لوہا منوا چکے تھے۔ تمام لوگ آپ کو بالاتفاق صادق اور امین کے اعلیٰ القاب سے پکارتے تھے۔ پھر یہ انقلاب اور تبدیلی یکایک کیوں رونما ہوئی؟ کہ غاران کی چوٹی پر اعلانِ توحید فرماتے ہی ابولہب اور اس کی ذریت آپ کی مخالفت میں خم ٹھونک کر میدان میں آ گئی۔ وہی جو کل تک آپ پر جان چھڑکتے تھے آپ کی تعریف میں رطب اللسان اور آپ کی محبت کے زمزمے الاپتے تھے آج آپ کی جان کے درپے

# نئی کارمینا نظامِ ہضم کی اصلاح کے لیے زیادہ پُرتاثیر

انسان کی تن دُرستی کا زیادہ تر انحصار معدے اور جگر کی صحت مند کارکردگی پر ہے۔ اگر نظامِ ہضم درست نہ ہو تو دردِ شکم، بدہضمی، قبض، گیس، سینے کی جلن، گرانی یا بھوک کی کمی جیسی شکایات پیدا ہوجاتی ہیں جس کے سبب غذا صحیح طور پر جُزوِ بدن نہیں بنتی اور صحت رفتہ رفتہ متاثر ہونے لگتی ہے۔

پاکستان اور دنیا کے بہت سے ممالک میں ہمدرد کی کارمینا پیٹ کی خرابیوں کے لیے ایک مؤثر نباتی دوا کے طور پر شہرت رکھتی ہے۔ چونکہ یہ ہر گھر کی اہم ضرورت ہے اس لیے ہمدرد کی تجربہ گاہوں میں اس کی افادیت پر ہمہ وقت تحقیق و تجربات کا عمل جاری رہتا ہے۔ نئی کارمینا اسی تحقیق کا حاصل ہے۔ نئی کارمینا کو پودینے کے جوہر اور دیگر مفید و مؤثر اجزا کے اضافے سے زیادہ قوی، پُرتاثیر اور خوش ذائقہ بنا دیا گیا ہے۔

نئی کارمینا نظامِ ہضم کو بیدار کرنے، معدے اور آنتوں کے افعال کو منظّم و دُرست رکھنے میں زیادہ کارگر ہے۔

بچوں، بڑوں سب کے لیے مفید **نئی کارمینا** ہمیشہ گھر میں رکھیے

ہمدرد
ہم خدمتِ خلق کرتے ہیں

آوازِ اخلاق
تحقیق، رُوح تخلیق ہے

Adarts CAR- 4,88